تعزیتی پیغام

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم

قائم مقام صدر: وفاق المدارس العربیہ پاکستان، مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

الحمدللّٰہ رب العالمین، والصلوٰۃ والسلام علیٰ اشرف الانبیاء والمرسلین، وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین، امابعد!...... بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم : کل من علیھا فان . ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام. (الرحمن : ۲۶،۲۷)

رئیس المحدثین، استاذ الاساتذہ، مربی ومحسنِ مدارس، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان) کی وفات حسرت آیات ہم سب کے لیے ایک بہت بڑا صدمہ ہے، یوں تو ہر ذی روح نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور جو شخص بھی اس دنیا میں آیا ہے اس نے یہاں سے جانا ہے، لیکن بعض شخصیات کا یوں چلے جانا بہت بڑا خلا پیدا کر دیتا ہے، حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت ہمارے لیے مختلف جہتوں سے بہت بڑا نقصان ہے، جس کی بنا پر ہم سب صدمے کی حالت میں ہیں، آپ کی وفات حقیقت میں صرف ایک عالم کی موت نہیں بلکہ عالَم کی موت ہے، اس موقع پر ہم وہی الفاظ دہرائیں گے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات پر کہے تھے:

"ان العین تدمع والقلب یحزن، ولا نقول الا بمایرضیٰ بہ ربنا تبارک وتعالی، وانا بفراقک یا فضیلۃ الشیخ سلیم اللّٰہ خان لمحزونون.

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ ایک جامع شخصیت تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں محبوبیت اور قیادت کے منصب پر فائز فرمایا تھا، وہ بلند پایہ محدث، لائق فائق مدرس، عالم ربانی، علمائے سلف کے سچے پیروکار اور ان کی سیرت کا بہترین نمونہ تھے۔ حق گوئی و بے باکی، غیرت وحمیت اسلامی اور دینی تصلب میں اپنے استاذ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے حقیقی جانشین تھے اور تصوف وسلوک، تزکیہ باطن، تنظیم اوقات ومعاملات اور ادائے حقوق میں حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے عین نقش قدم پر تھے، گویا آپ مدنی وتھانوی روایات کے امین اور سنگم تھے۔ وفاق المدارس العربیہ کے صدر ہونے کی حیثیت سے ہم سب کے مقتدا تھے، بلاشبہ انہوں نے وفاق المدارس العربیہ کی نظامت علیا اور پھر صدارت کا منصب سنبھالنے کے بعد اپنی